نیچے اس کا ترجمہ بھی موجود ہے۔ مؤلف نے کتاب کے آغاز میں صحابہ کرام کے فضل وکمال اور ان کے بلند مقام ومرتبہ پر ۲۸ صفحات پر مشتمل ایک جاندار مقدمہ تحریر کیا ہے۔

''مجالس غفوریہ'' حضرت مولانا عبدالغفور عباسی کا تذکرہ مختصر لفظوں میں پہلے بھی آ چکا ہے۔ حضرت جس زمانہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھے، ان کی اصلاحی مجالس میں شرکت کر کے ایک عالم نے اکتساب فیض کیا۔ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ اور محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ جیسی شخصیات نے بھی ان کی مجلسوں میں شرکت کی۔ بعض شرکاء مجلس نے حضرت کے ملفوظات اور ارشاد قلمبند کرنے کا التزام کیا۔ جامعہ حقانیہ کے مہتمم اور ماہنامہ ''الحق'' کے مدیر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے بھی ان کے ملفوظات قلمبند کیے تھے۔ وہ اس حوالہ سے زیادہ اہم ہیں کہ خود حضرت عباسی نوراللہ مرقدہ نے ان پر نظر ثانی کر کے، مزید ترامیم واضافے بھی فرمائے۔ اس مختصر رسالہ میں علم وحکمت، وعظ ونصیحت اور ارشاد واصلاح سے متعلق حضرت عباسی نوراللہ کے اثر انگیز ملفوظات وارشادات جمع کیے گئے ہیں۔ رسالہ کی ابتداء میں دو سوانحی مضامین شامل ہیں جن میں حضرت کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ماہنامہ ''الحق'' کے مدیر شہیر مولانا سمیع الحق مدظلہ کے سحر طراز سے حضرت کی وفات پر جو تعزیتی مضمون شائع ہوا تھا، جس میں انھوں نے حضرت کے جامع کمالات شخصیت سے متعلق اپنے تاثرات تحریر کیے تھے، رسالہ کے آخر میں شامل ہے۔

إرشاد الطالب إلى خاصيات الأبواب

ہمارے دینی مدارس میں عربی زبان کے مبتدی طلباء کی ذہنی سطح کو پیش نظر رکھتے ہوئے، صرف ونحو کی مختصر اور عام فہم کتابیں داخل نصاب کی گئی ہیں، جنھیں پڑھ کر وہ عربی زبان کے مزاج اور اس کے اصول وضوابط سے واقفیت پیدا کر کے نصاب میں شامل عربی کتب سے براہ راست استفادہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں۔

رسالہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، خاصیات ابواب سے متعلق ہے۔ یہ علم صرف کا ایک اہم باب ہے۔ ایک لفظ، ایک ہی باب سے استعمال ہونے کے باوجود کئی معنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک جگہ وہ ایک معنی میں استعمال ہوا ہے تو دوسری جگہ اس سے مختلف معنی اور مفہوم میں، ہر باب کی مختلف خاصیات ہوتی ہیں، جو سیاق وسباق کی روشنی میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں، ان خاصیات کو ذہن نشین کیے بغیر حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان کو سمجھنا مشکل ہے۔ مدرسہ ارشاد العلوم کے مدرس، مولانا عبداللہ صاحب نے اس رسالہ میں خاصیات ابواب کو جدید اور آسان پیرائے میں مختصر انداز میں، مثالوں اور محاوروں سے سمجھانے کی کوشش کی ہے اس رسالہ سے اساتذہ اور طلباء دونوں استفادہ کر سکتے ہیں۔

رسالہ کی خصوصیات کو اُجاگر کرتے ہوئے مرتب لکھتے ہیں:

❶ اس بات کا خصوصی اہتمام کیا ہے کہ ان امور کا ذکر ہو جن کا حفظ کرنا طلبہ کے لیے اہم اور ضروری ہو، زائد اور غیر ضروری طوالت سے حتی الامکان احتراز کیا گیا ہے۔

❷ صرف ان خصوصیات کے ذکر پر اکتفاء کیا گیا ہے جو مشہور اور کثیر الوقوع ہیں۔

❸ مشقیہ سوالات اور ضمنی فوائد سے بحث کو ذہن نشین بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۵ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ادارۃ العلم والارشاد کراچی نے اعلیٰ کمپوزنگ کے ساتھ، درمیانے درجہ کے کاغذ میں شائع کیا ہے۔

قیمت درج نہیں۔ ☆☆☆